

22633 - 1740#&#;ہودی#;وں کو جزی#;رہ عرب می#;ں داخل ہونے کا کوئی حق

نہی#;ں

سوال

احادیث میں یہ مذکور ہے کہ لبید بن اعصم یہودی نے ایک یہودی لونڈی جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آتی جاتی تھی کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال وغیرہ حاصل کرلیے ، تو کیا اس کا یہ معنی تو نہیں کہ یہودیوں کو ملازم رکھنا جائز ہے ؟

اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو یہودیوں کو جلاوطن کرنے کا حکم ہے اس کا مفہوم کیا ہے ، اور حدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مدینہ سے نکال دیا تھا حالانکہ وہ پہلے سے موجود تھے آپ سے گزارش ہے کہ اس پر تفصیل سے روشنی ڈالیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیرہ عربیہ سے یہودیوں کے اخراج کا حکم دیا اور یہ بتا یا ہے کہ جزیرہ عربیہ میں دو دین (اسلام اور کفر) اکٹھے نہیں ہو سکتے ، تو یہ ایک شرع حکم ہے لہذا اب جزیرہ عربیہ میں کسی مشرک کا باقی رہنا جائز نہیں ۔

لیکن آپ نے جو یہ کہا ہے کہ یہودی مدینہ اور خیبر میں پائے جاتے تھے تو یہ اس حکم شرعی سے قبل کا واقعہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں یہ وصیت فرمائی کہ انہیں یہاں سے نکل دیا جائے ۔

تو اسی حکم پر عمل کرتے ہوئے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے بعد جلا وطن کیا اور انہیں وہاں سے نکال دیا تھا ۔

لہذا یہودی اور کافر کو اپنے گھر میں ملازم رکھنا جائز نہیں

واللہ تعالیٰ اعلم .